

سوال

تصوف کی 50 بکٹ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ے میں اختصار سے بتائیے کہ یہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

س کا تعلق حضرات انبیاء علیہ السلام کی تعلیمات سے بالکل نہیں ہے اس سلسلہ میں صوفیاء کا نقطہ نظریہ ہے کہ ہم براہ راست اللہ کے رسول سے بصورت کشف علوم حاصل کرتے ہیں۔

س راستہ ہے جس میں مجاہدہ کرنا پڑتا ہے مجاہدہ کی بے شمار صورتیں ہیں جو بلحاظ وقت و جگہ اشخاص کے تبدیلیں ہوتی رہتی ہیں البتہ درپاکیزگی کا خیال نہ کرنا لازمی امور ہیں البتہ اتنی بات ذہن نشین کر لیجیے ضروری نہیں کہ جو انسان تصوف کی طرف منسوب ہے اس کا عقیدہ بعینہ وہی ہے جس کا ہم نے ذکر کیا ہاں وہ شخص جو ہے تو وہ جہاں تک پہنچا ہے اسے بس اتنی ہی خبر ہے وہ آخری مراحل سے بے خبر ہے اگر وہ ہمارے بیان کردہ عقیدے کا انکار کر رہا ہے تو ہم اسے معذرت سمجھتے ہیں اس لیے کہ ابھی وہ اس مقام سے نا آشنا ہے جہاں صوفی کی آخری منزل ہے۔ (افکار صوفیہ مترجم ص 18)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 436

محدث فتویٰ